ہدایات:

عبارت راشد منہاس شہید (نشانِ حیدر) اور ان کی ڈائری سے متعلق ہے۔

اس عبارت کے چند واحد اور جمع الفاظ کو خط کشید کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کو واحد اور جمع کے لحاظ سے اپنی کاپی پر الگ الگ کالم میں لکھیے۔ اور واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد بنا کر ان میں سے پانچ جوڑیوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

LIVEWORKSHEETS

راشد منہاس کی آنکھوں میں بلا کی چمک اور کشش تھی۔ میجر عزیز بھٹی کی طرح ان کی آنکھوں میں بھی گہرائی تھی۔ ایسی آنکھیں دشمن کی مکارانہ چالوں کو بھانپ کر انہیں ناکام بنا دیتی ہیں۔ وہ بہت سادہ انسان تھے اور کبھی اپنے اصولوں کے خلاف کوئی بات نہ کرتے۔ وہ عظیم انسانوں کے اقوال پڑھتے اور اچھی اچھی باتیں یادداشت کے طور پر لکھ لیتے۔ اسی مقصد کے لئے انہیں ڈائری لکھنے کا شوق ہوا۔

جس وقت انہوں نے ڈائری لکھنی شروع کی اس وقت ان کی عمر چودہ سال کی تھی۔ اس چھوٹی عمر ہی میں ان کی سوچ کا انداز نرالا تھا۔ ایک جگہ پہ وہ لکھتے ہیں۔ ”انسان فانی اور موت برحق ہے اسے ایک نہ ایک روز ضرور آنا ہے۔ کوئی شخص ابد تک زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنی مختصر زندگی میں کوئی اچھا کارنامہ انجام دے اور اگر ممکن ہو تو عمرِ ملک و ملت کی خدمت میں گزار کر نیک نامی حاصل کرے۔“

راشد منہاس کی ڈائری کا ہر ورق اپنے سینے پر ان کہی داستان سجائے ہوئے ہے لیکن کُچھ اوراق ان کی اعلیٰ ظرفی کی بلندیوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی ڈائری میں سب سے پہلے قائدِ اعظم کا یہ قول لکھا ہے۔ ”ایمان۔ اتحاد۔ تنظیم“ ۔

ایک جگہ پر انہوں لکھا تھا کہ ”میں جنگی قیدی بننے سے مر جانا بہتر سمجھتا ہوں۔“ اور چند ہی روز کے بعد اپنی جان دے کر یہ ثابت کر دیا کہ جنہیں زندہ رہنے کا ڈھنگ آتا ہے وہ موت سے نہیں ڈرا کرتے۔

LIVEWORKSHEETS